سوال

(63) رفع الیدین سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد گلزار عابد سوال کرتے ہیں کہ میں نماز میں رفع الیدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سمجھ کر کرتا ہوں جب کہ میرے والدین اس کے خلاف ہیں اوران کا اصرار ہے کہ اس سنت کوچھوڑ دیا جائے ،چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور جہاد کے موقع پر اطاعت والدین کو ترجیح دی تھی ۔ اب مجھے بتایا جائے کہ والدین کی اطاعت کس حدتک کروں تاحال سنت پر سختی سے پابند ہوں لیکن پریشان رہتا ہوں کہ اللہ کے ہاں والدین کا نافرمان نہ لکھا جاؤں ، کیا مجھے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا چاہیے یا والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اسے ترک کردینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ رفع الیدین ایک ایسی سنت ہے جس کا ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ بھی ثابت نہیں ، اس کے متعلق مروی احادیث تواتر کی حدتک پہنچتی ہیں اور نہ ہی اس سنت کا نسخ ثابت ہے جیسا کہ بعض اہل علم کی طرف سے دعویٰ کیا جاتا ہے ۔ نیز یہ عمل اس معنی میں سنت نہیں کہ اگر اسے ادا نہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اس معنی میں سنت ہے کہ نماز ادا کرنے کا یہی طریقہ ہے ۔ اور ''صلوا کما رایتمونی اصلی'' (اس طریقہ کے مطابق نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے) کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے بغیر نماز نہ پڑھی جائے ۔ بلکہ اس کے بغیر نماز پڑھنا ادھوری اور نا مکمل نماز ہے ۔ اس کے علاوہ اس سنت میں اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بھی اظہار ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ہر اس ادا کو عمل میں لایا جائے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنایا ہے ۔ اور آپ کی کسی سنت کو مصلحت یا رواداری کی بھینٹ نہ چڑھایا جائے ، باقی رہا مسئلہ اطاعت والدین کا تو اس کی کچھ حدود وقیود ہیں اس کے متعلق شریعت کا ایک بنیادی اصول ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی بات کو نہ مانا جائے اور نہ اس پر عمل کیا جائے ، لہذا رفع الیدین کی سنت پر عمل کرنے پر والدین کا اس پر ناراض ہونا بر محل نہیں ہے ۔ حج اور جہاد کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت والدین کے لئے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کیوں کہ والدین کی خدمت دین اسلام کا ایک اہم تقاضا ہے ۔ اور اسے ادا کرتے رہنا چاہیے تاہم ادب واحترام کے دائرے میں رہتے ہوئے والدین کو رفع الیدین کی سنت کا احساس دلایا جائے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر رفع الیدین کے ساتھ نماز پڑھی ہے ۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اس پیاری سنت کے ساتھ نمازیں ادا کرتے رہے تو ہم سب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت پر عمل کرتے ہوئے نمازیں ادا کرنی چاہئیں اور اس سلسلہ میں والدین کے ساتھ نرمی اور حسن سلوک کا بھی برتاؤ کیا جائے ۔ امید ہے کہ اللہ کے ہاں رفع الیدین کی اہم سنت پر عمل کرنے میں آپ والدین کے نافرمان نہیں ٹھہریں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:105